بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فهرس الموضوعات والعناوين

للبحوث العلمية

(تحقیقی مقالات ضمنی)

لعام 1446ھ/2025ء

لطلاب الدرجة النهائية والباحثين

لنيل شهادة العالمية فی العلوم العربية والإسلامية

(ایم اے عربی و اسلامیات)

تحت إشراف

تنظيم المدارس أهل السنة باكستان

CS CamScanner

نتیجہ از ممتحن گرامی

عنوان مقالہ:____________________ عنوان نمبر (لازمی لکھیں):____________

نام امیدوار:____________________ ولدیت:____________________

عالمیہ سال اول کارول نمبر:____________ عالمیہ سال دوم (2025ء) کارول نمبر:____________

مقالہ چیک کرنے کے لیے نمبروں کی تقسیم اور مختصر ملاحظات:

نمبر شمار	مقالہ کے اجزاء	مقررہ نمبر	حاصل کردہ نمبر	نمبر کم ہونے کی وجہ
01	فہرست عنوانات	05		
02	**مقدمہ** مندرجہ ذیل امور کا احاطہ ضروری ہے: (موضوع کا تعارف، اہمیت موضوع، سابقہ کام کا جائزہ، تحقیق کے بنیادی سوالات و اہداف)	15		
03	**صُلبِ موضوع** (سوالات و اہداف کے مطابق موضوع پر تحقیق)	50		
04	حواشی و ذیل حوالہ جات اور توضیحی نوٹس	10		
05	موضوع کی بحث پر مبنی نتائج / خلاصۂ بحث	05		
06	موضوع پر مزید کام کرنے کی تجاویز	05		
07	مقالہ میں وارد آیات و احادیث کی فہرست (آخر میں لگائیں)	05		
08	فہرست مصادر و مراجع	05		
09	میزان	100		

مقالہ کے بارے میں ممتحن کے عمومی تاثرات:______________________________

____

____

نام ممتحن:____________________

دستخط ممتحن:____________________

تاریخ:____________________

نوٹ: 1۔ نتیجہ از ممتحن، مندرجہ بالا پُر فارمہ کاپی کر کے امیدوار اپنے مقالے کے آغاز میں لگائے، اس میں مطلوبہ کوائف کو امیدوار خود احتیاط سے درج کرے۔

2۔ مقالہ بغیر کمپوزنگ کے قابل قبول نہ ہو گا، کمپوزنگ کے متعلق ہدایات صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ کریں۔

CamScanner

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

فهرس الموضوعات والعناوين لطلاب الدرجة النهائية والباحثين

لنيل شهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (ایم اے عربی واسلامیات)

تحت إشراف تنظيم المدارس أهل السنة باكستان ضمن 1446ھ (2025ء)

تفسير القرآن الكريم وما يتعلق به

الرقم	العنوان	نموذج المنهج والأهداف
1	تفسیر مفاتیح الغیب (امام رازی) اور الجامع لاحکام القرآن (علامہ قرطبی) کے مابین عقائد اہلسنت کا تقابلی جائزہ۔ (پارہ 1 تا 5)	تفسیر قرآن کا تاریخی وارتقائی مطالعہ، تعارف تفاسیر و مفسرین، خصوصیات اور منہج واسلوب مشترکات ومختلفات۔ عقائد اہل سنت کی نشان دہی، دلائل وشواہد اور شبہات کا تدارک،
2	تفسیر مفاتیح الغیب (امام رازی) اور الجامع لاحکام القرآن (علامہ قرطبی) کے مابین عقائد اہلسنت کا تقابلی جائزہ۔ (پارہ 6 تا 10)	تفسیر قرآن کا تاریخی وارتقائی مطالعہ، تعارف تفاسیر و مفسرین، خصوصیات اور منہج واسلوب مشترکات ومختلفات۔ عقائد اہل سنت کی نشان دہی، دلائل وشواہد اور شبہات کا تدارک،
3	تفسیر مفاتیح الغیب (امام رازی) اور الجامع لاحکام القرآن (علامہ قرطبی) کے مابین عقائد اہلسنت کا تقابلی جائزہ۔ (پارہ 11 تا 15)	تفسیر قرآن کا تاریخی وارتقائی مطالعہ، تعارف تفاسیر و مفسرین، خصوصیات اور منہج واسلوب مشترکات ومختلفات۔ عقائد اہل سنت کی نشان دہی، دلائل وشواہد اور شبہات کا تدارک،
4	تفسیر مفاتیح الغیب (امام رازی) اور الجامع لاحکام القرآن (علامہ قرطبی) کے مابین عقائد اہلسنت کا تقابلی جائزہ۔ (پارہ 16 تا 20)	تفسیر قرآن کا تاریخی وارتقائی مطالعہ، تعارف تفاسیر و مفسرین، خصوصیات اور منہج واسلوب مشترکات ومختلفات۔ عقائد اہل سنت کی نشان دہی، دلائل وشواہد اور شبہات کا تدارک،
5	تفسیر مفاتیح الغیب (امام رازی) اور الجامع لاحکام القرآن (علامہ قرطبی) کے مابین عقائد اہلسنت کا تقابلی جائزہ۔ (پارہ 21 تا 25)	تفسیر قرآن کا تاریخی وارتقائی مطالعہ، تعارف تفاسیر و مفسرین، خصوصیات اور منہج واسلوب مشترکات ومختلفات۔ عقائد اہل سنت کی نشان دہی، دلائل وشواہد اور شبہات کا تدارک،
6	تفسیر مفاتیح الغیب (امام رازی) اور الجامع لاحکام القرآن (علامہ قرطبی) کے مابین عقائد اہلسنت کا تقابلی جائزہ۔ (پارہ 26 تا 30)	تفسیر قرآن کا تاریخی وارتقائی مطالعہ، تعارف تفاسیر و مفسرین، خصوصیات اور منہج واسلوب مشترکات ومختلفات۔ عقائد اہل سنت کی نشان دہی، دلائل وشواہد اور شبہات کا تدارک،
7	تنویر المقباس (تفسیر ابن عباس) کی فنی واستنادی حیثیت ایک مطالعہ	تعارف تفسیر ومفسر، روایانِ تفسیر کا تعارف اور اسنادی حیثیت، شبہات کا ازالہ، تفسیری اقوال پرکھنے کے اصول وضوابط اور ضرورت واہمیت خلاصہ اور نتائج البحث
8	مفہمات القرآن فی مبہمات القرآن امام جلال الدین سیوطی کے منہج واسلوب کا ایک تحقیقی مطالعہ	تعارف، لغوی واصطلاحی مباحث، اقسام، قرآن کریم میں مبہم کی ضروریات وفوائد، حکمت اور اسباب مبہمات القرآن پر کئے گئے کام کا تحقیقی جائزہ، مصنف کا منہج واسلوب، خاتمہ
9	خواص القرآن (امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ) ترجمہ اور تحقیق وتخریج	حالاتِ مصنف وقرآنی خدمات، کتاب کا ترجمہ وتشریحات، مشکل الفاظ کی لغوی وصوفی تحقیق، آیات، احادیث وآثار اور واقعات کی تخریج اور اسنادی حیثیت، امراض وقرآنی علاج کا اشاریہ وانڈیکس ونتائج
10	کشف ساق کا مفہوم اور اس کے نتائج ایک مطالعہ	کشف ساق سے قرآن کریم کا مدعا، تشریحی کیفیات روایات کے تناظر میں، مجروح اقوال اور مستشرقین کے شبہات کا ازالہ، پس منظر کے خاص پہلو، خاتمہ اور نتائج البحث
11	سعد ونحس کے بارے میں قرآنی تصور ایک جائزہ	سعد ونحس لغوی واصطلاحی معانی، قرآن کریم میں وارد مقامات مع تشریحات، دنوں کے اچھے وبرے ہونے کی وضاحت اور شرعی نقطہ نگاہ، یوم نحس سے مراد، خلاصۃ البحث

CamScanner

الأحاديث النبوية والسيرة النبوية ومايتعلق بها

12	احادیث نبویہ میں وارد لفظ خیر اور اس کے استعمالات ایک تحقیقی مطالعہ	خیر، عرف، حسنہ، بر، اور صواب کے لغوی واصطلاحی معانی، خیر کی اقسام، عیسائیت، یہودیت، ہندومت میں تصور خیر کا مفہوم، یزدان اور اہر من کا تصور، اسلام کا تصور خیر، صوفیاء کے نزدیک خیر کا مفہوم، خاتمہ
13	احادیث نبویہ میں وارد لفظ شر اور اس کے استعمالات ایک تحقیقی مطالعہ	شر کا معنی ومفہوم، عیسائیت، یہودیت، ہندومت میں تصور شر کا مفہوم، یزدان اور اہر من کا تصور، اسلام کا تصور شر، صوفیاء کے نزدیک شر کا مفہوم، خاتمہ
14	لسان العرب میں وارد احادیث وآثار کا تحقیقی جائزہ (باب الضاد تاباب الیاء)	تعارف مصنف وکتاب، منہج تالیف، احادیث وآثار کا موضوعاتی انڈیکس، الف بائی ترتیب سے فہارس، وارد احادیث وآثار کی تخریج واسنادی حیثیت، خاتمہ، نتائج البحث
15	لسان العرب میں وارد احادیث وآثار کا تحقیقی جائزہ (باب الھمزہ تاباب الصاد)	تعارف مصنف وکتاب، منہج تالیف، احادیث وآثار کا موضوعاتی انڈیکس، الف بائی ترتیب سے فہارس، وارد احادیث وآثار کی تخریج واسنادی حیثیت، خاتمہ، نتائج البحث
16	حکم حدیث میں ائمہ نقاد کا منہج: تحقیقی وتجزیاتی مطالعہ	نقد لغوی، اصطلاحی اور عرفی معنی ومفہوم، نقد کی ابتدا اور ترقی، ضرورت واساس اور نقد کی افادیت، ناقد کے لیے ضروری امور، سب سے پہلے تحقیق وتفتیش روایات کی بنیاد رکھنے والے شخصیات، خاتمہ ونتائج
17	واللہ ما ادری وانا رسول اللہ ما یفعل بی روایت کی تشریح وتوضیح	شانِ ورود، تخریج حدیث، طرق سند ومتن، حسن انجام کے بارے میں تردد؟ (العیاذ باللہ) مستشرقین کے مغالطے کا تحقیقی ازالہ، شارحین حدیث کی تشریحات، خاتمہ ونتائج

المسائل الفقهية والإسلامية ومايتعلق بها

18	سائنٹیفک رویت ہلال کی روشنی میں سعودی عرب کے اقدامات کا شرعی وتحقیقی جائزہ	شرعی احکام، سائنٹیفک رویت کا طریقہ کار۔ خوبیوں اور خامیوں کا جائزہ۔ سائنسی رویت پر انحصار کرتے ہوئے کئے گئے اقدامات کا شرعی حکم مثلاً رمضان۔ عیدین۔ حج وغیرہ ماخذ ومصادر، خاتمہ، نتائج البحث
19	مسئلہ تسعیر (نرخ بندی Price Control) اور سماج پر اس کے اثرات کا جائزہ: ایک تحقیقی مطالعہ	تسعیر، لغوی، اصطلاحی وفقہی تعریفات، سعر، ثمن، قیمت کے مابین بنیادی فرق، قیمتوں کے تعین میں حکومتوں کا عمل دخل، فقہی اصول وضوابط، فتاوی اہلسنت سے مسئلہ تسعیر کی امثلہ، خاتمہ
20	ملزم کو قید (Arrest) کرنے کی شرعی وقانونی حیثیت	حبس کے لغوی واصطلاحی معنی، ملزم کا معنی ومفہوم، ملزم اور مجرم میں فرق، عہد خیر القرون سے حبس ملزم کی امثلہ، فقہی مذاہب اربعہ کے موقف مع تشریحات، نامور قضاۃِ اسلام کے واقعات، ملکی قوانین، خاتمہ
21	انسانی تصرفات میں رضامندی کی اہمیت	رضا واختیار کی تعریف اور باہمی فرق، اختیار کی قسمیں، زبانی رضامندی کی اہمیت، محض رضامندی سے جرم سرانجام دیا جاسکتا ہے؟ قدرتی نظام معاشرت سے بغاوت کا انجام، سفارشات، خاتمہ

التصوف والرجال والتعليم والتربية ومايتعلق بها

22	علامہ ابو النصر منظور احمد شاہ کے صوفیانہ افکار کا جائزہ (جلوہ جاناں کی روشنی میں)	مصنف وکتاب کا تعارف ودینی خدمات، منہج واسلوب صوفیانہ، طرز تحریر، اصلاحی انداز، سیرت رسول اللہ ﷺ کو زندگی کا حصہ بنانے کیلئے پیش کیا گیا انداز اور اس کا جائزہ، خاتمہ ونتائج البحث
23	رسالہ نعت عظمی (مولفہ مفتی ریاست علی خان شاہجہاپوری) کا تحقیقی واختصاصی جائزہ	تعارف مصنف وخدمات، مقدمہ (عقیدے کی ضرورت واہمیت)، منہج تحقیق واستنباط، حواشی وتعلیقات، روایات ومسائل کی مکمل تخریج، تجاویز، سفارشات، خاتمہ اور نتائج البحث
24	شیخ الاسلام خواجہ عبد اللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ تعارف وخدمات	سوانح حیات، شخصی اوصاف، صوفیانہ خدمات، تصانیف کا اسلوب ومنہج، تراجم کی نشاندہی، قصائد ورباعیات تعلیمات وکلماتِ تحسین، خاتمہ اور نتائج البحث
25	محدثِ شام شیخ ضیاء الدین مقدسی رحمۃ اللہ علیہ کی مجاہدانہ خدمات کا مطالعاتی جائزہ	سوانح حیات، شخصی اوصاف، مجاہدانہ خدمات اور جذبہ جہاد، تصانیف کا اسلوب ومنہج، تراجم کی نشاندہی، تعلیمات وکلماتِ تحسین، خاتمہ اور نتائج البحث

CamScanner

26	علامہ محمد یعقوب ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ: ایک کہنہ مشق عالم باعمل	تعارف، حصول علم، تعارف اساتذہ ومشائخ کرام، انداز تدریس، انداز خطابت اور تصنیفی کام، اوصاف وخصائص، مشاہیر تلامذہ اور وابستگان، مشاہیر کے کلمات تحسین، خاتمہ ونتائج البحث
27	اعلیٰ حضرت خواجہ غلام مرتضیٰ بیربلوی رحمۃ اللہ علیہ حیات وخدمات کا جائزہ	فضیلت علم وعلماء، احوال واعزاز، اوصاف وخصائص، معمولات، خلفائے مجاز، سوانح حیات پر مطبوعہ کتب کا تقابلی جائزہ، رسائل وکتب کا تعارفی مطالعہ، خاتمہ ونتائج البحث
28	ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی رحمۃ اللہ علیہ کی تذکرہ نگاری (جمال نقشبند اور بہار چشت کی روشنی میں)	تذکرہ نگاری کیا ہے ؟روایت وتاریخ، تذکرہ نگاری کی مشکلات، ڈاکٹر اسحاق قریشی کے احوال وآثار، خدمات، منہج واسلوب، رجحان نظر، تجاویز، خاتمہ اور نتائج البحث
29	علامہ سید محمد خلیل کاظمی امروہی رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری ادبی وفنی محاسن: ایک مطالعاتی جائزہ	سوانح وشخصیت، منظوم تصانیف کا تعارف اور موضوعاتی جائزہ، شاعری کی اہمیت ومعنویت، حمدیہ، نعتیہ اور منقبتیہ کلام کے ادبی وفنی محاسن، خاتمہ اور نتائج البحث
30	اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور میں شیوخ اہلسنت کی خدمات کا جائزہ 1۔حضرت شیخ غلام محمد گھوٹوی (شیخ الجامعہ)2۔علامہ سید احمد سعید کاظمی (شیخ الحدیث)3۔علامہ سید حسن الدین ہاشمی (شیخ الفقہ)4۔ڈاکٹر حامد حسن بلگرامی (رئیس الجامعہ)5۔ڈاکٹر پیر محمد حسن (شیخ الادب العربی)6۔علامہ سید ہاشم فاضل شمسی (شیخ التصوف)	مختصر تعارف شخصیات، خدمات، ملازمت کا دورانیہ، مشاہیر تلامذہ وفیض یافتگان، یادگار شخصیات سے ملاقات اور تبادلہ خیال، جامعہ میں غیر نصابی سرگرمیاں، خاتمہ اور نتائج البحث
31	علامہ عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ، بطور مترجم قرآن	مختصر تعارف، ترجمہ نگاری کے حوالے سے خدمات کا جائزہ، بطور مترجم قرآن خصوصی اسلوب، ترجمہ کی خصوصیات، خاتمہ، نتائج البحث
32	مفسر قرآن علامہ نبی بخش حلوائی کی علمی خدمات کا جائزہ	مولانا نبی بخش حلوائی کا تعارف، حالات زندگی، تصانیف، کتب کا تعارف، اسلوب ومنہج، نمایاں علمی خدمات، تاریخ گوئی، شاعری، تفسیر، فقہ وغیرہ علمی خدمات، کلمات تحسین، خاتمہ، نتائج البحث
33	مولانا ضیاء الدین خالد کردی رحمۃ اللہ علیہ، تعارف وخدمات	تعارف، شخصی اوصاف، دعوتی خدمات، علمی وتصنیفی نگارشات، معروف معاصرین کا تعارف، کلماتِ تحسین خاتمہ، نتائج البحث
34	پیشوائے اہل سنت پیر محمد افضل قادری رحمۃ اللہ علیہ ایک کہنہ مشق عالم، متحرک کردار	تعارف، حصول علم، تعارف اساتذہ ومشائخ کرام، انداز تدریس، انداز خطابت اور تصنیفی کام، اوصاف وخصائص، مشاہیر تلامذہ اور وابستگان، مشاہیر کے کلمات تحسین، خاتمہ ونتائج البحث
35	سلسلہ نوربخشیہ تاریخ، تعارف اور تعلیمات ایک تحقیقی جائزہ	موسس سلسلہ نوربخشیہ، تعارف، تاریخ، ترجمان نظر، عقائد ونظریات، صوفیہ اور امامیہ طبقات کی تقسیم، فقہی تفردات، کتاب الفقہ الاحوط، کا تحقیقی جائزہ
36	تذکرہ مشائخ بھکھی شریف کا منہج واسلوب	مشائخ بھکھی شریف کا تعارف، تعلیمی، دینی، مذہبی، تدریسی، تبلیغی خدمات کا جائزہ، تذکرہ مشائخ بھکھی شریف کا تعارف، مشتملات، کتاب کا منہج واسلوب، خاتمہ ونتائج البحث
37	مقالات کی تحریر میں سرقہ اور طویل اقتباسات	فن تحریر کی ضرورت، اہمیت، مقاصد، مضمون نویسی سیکھنے کے مراحل، مقالہ نویسی سے متعلق کتب کا تعارف، علمی سرقہ کی شاعت، اقتباس کی ضرورت، اصول، خاتمہ اور نتائج البحث
38	مقالات نویسی میں طالب علم اور نگران مقالہ کے مابین ربط کیسے مفید ہوسکتا ہے؟ فقدان کے اسباب کا تدارک	مقالہ نویسی کی اہمیت، طالب علم کی ذمہ داری، نگران مقالہ کی خصوصیات، نگران سے عدم رابطہ کے نقصانات، اسباب، تدارک، نگران سے رابطہ کے ذرائع، خاتمہ اور نتائج البحث
39	تدریب المعلمین کورسز، ضرورت واہمیت	تدریب المعلمین، تعارف ومقاصد، ضرورت واہمیت، اساتذہ کے لیے لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے؟ مدارس وجامعات کے لیے ہدایات کون سی ہوں؟ خاتمہ، نتائج البحث
40	افراد سازی میں مشاہیر قائدین کا کردار علامہ شاہ احمد نورانی، علامہ عبدالستار نیازی، حاجی فضل کریم، ڈاکٹر سرفراز نعیمی رحمۃ اللہ علیہم	کردار سازی کے اصول، شخصی اوصاف وقائدانہ صلاحیتیں، افراد سازی کے حوالے سے نمایاں خدمات اور طریقہ تربیت، خصوصی رجحانات، خاتمہ، نتائج البحث
41	جامعہ اسلام آباد: تعارف اور مطلوبہ اہداف	جامعہ اسلام آباد کی تاریخ، پس منظر، تعارف، علمی، دینی، مذہبی، تعلیمی، تحقیقی ، اصلاحی، تبلیغی خدمات کا جائزہ، خاتمہ اور نتائج البحث

CS CamScanner

سوانح حیات، تصنیفی خدمات، تراجم، ہجویریات کے حوالے سے ریسرچ آرٹیکلز، جرائد کے خصوصی نمبرات، اخبارات، خاتمہ اور نتائج البحث	ہجویریات کے فروغ میں ڈاکٹر ظہور احمد اظہر کی خدمات ایک جائزہ	42

السياسة والحكومة والسِير وما يتعلق بها

صحافت کی تعریف، دائرہ کار، علماء کی صحافتی خدمات، قدیم وجدید اہلسنت اخبارات، جرائد ورسائل کی تفاصیل ،مقام اشاعت، ایڈیٹرز، سن اجراء، دورِ حاضر میں اسلامی صحافت کی ضرورت واہمیت	صحافت میں علمائے اہلسنت کی گرانقدر خدمات مطالعاتی جائزہ	43
سیاست کا معنی ومفہوم، حکومت وسیاست میں علماء کی ضرورت واہمیت، پاکستانی سیاست میں خرابیوں کی نشاندہی، پاکستان میں الیکشن میں کامیابی کے قانونی وغیر قانونی طریقے، سیاسی تربیت کی ضرورت، الیکشن میں کامیابی کیلئے کرنے کے کام، ماخذ ومصادر، خاتمہ، نتائج البحث	الیکشن 2024ء میں مذہبی سیاسی جماعتوں کی شکست کے اسباب کا جائزہ	44
آڈیو لیکس کی شرعی حیثیت، آڈیو لیکس کے سیاست پر اثرات، آڈیو لیکس کے عدلیہ پر اثرات، اس کے روک تھام کے لیے تجاویز، خاتمہ، نتائج البحث۔	آڈیو لیکس ان پاکستان، شرعی احکام واثرات ونتائج	45

التحقيق والتريج والترجم وما يتعلق بهما

		46

نوٹ: عالمیہ سال اول کے وہ امیدوار جو از خود عنوان مقالہ یا (تحقیق وتخریج) منتخب کرنا چاہیں وہ اپنا عنوان بصورت خطہ (Synopsis) شعبہ امتحانات سے منظور کروا کر کام شروع کر سکتے ہیں۔

CamScanner

ہدایات و ضوابط برائے تحقیقی مقالات

امتحانی قواعد و ضوابط:

❖ تحقیقی مقالات لکھوانے کا مقصد "تصنیف و تالیف" کی خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، تحقیق و تخریج اور استنباط کی بہتر تربیت دینا اور حوصلہ افزائی کرنا ہے، لہٰذا مقالہ نگاران کی راہنمائی اور تحقیق و تالیف کو کماحقہ مفید بنانے کیلئے مدارس کے منتظمین سے گذارش ہے کہ:

i. "ہر مقالہ نگار کیلئے تحقیق و تصنیف کا ملکہ رکھنے والے استاذ کا ہی بطور "مشرف" (Supervisor) تقرر فرمائیں۔"

ii. ایک مشرف کے زیرِ نگرانی مقالہ نگران کی تعداد کم از کم ہونی چاہیے تاہم اگر کسی ادارے میں امیدواران کی تعداد کثیر ہو تو ایک مشرف زیادہ سے زیادہ آٹھ مقالات کی نگرانی کر سکتا ہے۔ اس سے زیادہ کی اجازت نہ ہے۔

iii. مقالہ نگار جس ادارے میں زیر تعلیم ہے مشرف (Supervisor) کا اسی ادارے سے ہونا ضروری نہیں بلکہ امیدوار اپنے جامعہ کے سربراہ کی اجازت سے کسی اور ادارے کے استاذ کو بھی اپنا مشرف بنا سکتا ہے۔

❖ مشرفین کرام اپنی اخلاقی و منصبی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلسل راہنمائی فرمائیں اور اپنی نگرانی میں مقالہ تحریر کرائیں تاکہ مستقبل کی علمی و تحقیقی ضرورتوں کے اہل، رجالِ کار تیار ہو سکیں۔ سطحی اور نقل شدہ مقالہ ہونیکی وجہ سے امیدوار کی ناکامی مُشرف کیلئے سُبکی کا باعث ہو گی۔

❖ تنظیم المدارس کی جانب سے جاری کردہ عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مقالہ لکھنا ضروری ہے۔

❖ مقالہ صرف وہی امیدوار لکھیں گے جنہوں نے عالمیہ سال اول کے امتحان میں کامیابی سے شمولیت اختیار کرلی ہو۔ نیز تاحال مقالہ نویسی صرف طلبہ کیلئے ہے طالبات کے نصاب میں مقالہ شامل نہیں۔

❖ ایک عنوان پر ادارے کا صرف ایک امیدوار مقالہ لکھنے کا مُجاز ہو گا، البتہ اگر عنوانات کی تعداد سے امیدواروں کی تعداد زیادہ ہو تو ایک عنوان پر دو یا تین طلبہ مقالہ لکھ سکتے ہیں۔ تاہم ادارہ کے "ناظم تعلیمات" کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کا اہتمام کریں کہ ہر امیدوار از خود محنت و تحقیق کر کے مواد مرتب کرے، تاکہ نقل و سرقہ کا امکان نہ رہے۔ نقل شدہ مقالہ کالعدم شمار ہو گا، اور امیدوار ناکام قرار پائے گا۔

❖ مقالہ میں ناکام طلبہ کو ضمنی امتحان کے موقع پر دوبارہ مقالہ لکھنے کا موقع اس شرط پر دیا جائیگا کہ وہ ضمنی امتحان کے موقع پر باقاعدہ داخلہ فارم پُر کر کے امتحانی فیس جمع کرائیں۔ مجموعی طور پر چار چانسز (سالانہ + ضمنی + سالانہ + ضمنی) تک مقالہ کی تکمیل لازم ہے۔

منظوری و طریقہ ترسیل:

❖ رجسٹریشن کیلئے سربراہ ادارہ کے دستخطوں سے ادارہ کے لیٹر پیڈ پر مقالہ نگاران کی فہرست (نام امیدوار، عالمیہ سال اول کا رول نمبر، منتخب عنوان، مشرف کا اسم گرامی) 20 مئی 2025ء تک شعبہ امتحانات کو ارسال کرنا ضروری ہے۔

❖ 30 جون 2025ء سے قبل تمام مقالات مرتب و مجلد کر کے شعبہ امتحانات مرکزی دفتر لاہور میں پہنچنا ضروری ہیں۔

❖ مقالات اجتماعی طور پر ارسال کئے جائیں، انفرادی طور پر ارسال کیے گئے مقالات گم ہونے کی صورت میں شعبہ امتحانات ذمہ دار نہ ہو گا۔

❖ جس مقالہ پر امیدوار کا نام، عالمیہ سال اول و دوم کا رول نمبر اور پتہ صحیح طور پر درج نہ ہوا، وہ کالعدم متصور ہو گا۔

❖ تحقیقی مقالہ کی اصل کاپی جلد کر کے بھجوائیں۔ فوٹو کاپی قابل قبول نہ ہو گی۔ البتہ اپنے ریکارڈ کیلئے فوٹو کاپی بنوا کر محفوظ کرلیں نیز نقل و اصل کی پہچان کے لیے رف عمل (قلمی نسخہ ترجیحاً)، قلم سے نظر ثانی شدہ کاپی لازماً محفوظ رکھیں۔ شعبہ امتحانات کسی بھی وقت ثبوت کے طور پر یہ چیزیں طلب کر سکتا ہے۔

❖ ہدایات برائے تحریر و تحقیق:

❖ مقدمہ، ابواب و فصول، خلاصہ بحث، سفارشات، نتائج، اشاریہ، اور آیات، احادیث، شخصیات، اعلام اور اماکن کی فہارس کا اہتمام کریں۔

❖ درجہ شہادۃ العالمیہ کا مقالہ کم از کم 50 جبکہ تخصص فی الفقہ کا کم از کم 100 صفحات فل سکیپ (8.6x11.6) پر مشتمل ہو اور کاغذ کی ایک طرف لکھا جائے۔

❖ مقالہ کی تفصیلات اور مباحث تجزیاتی اور نتیجہ خیز ہونے چاہئیں، اندازِ تحریر علمی و تحقیقی ہونا چاہیے۔

❖ مقالہ میں موجود تمام آیاتِ مبارکہ قرآنی رسم الخط میں تحریر ہوں اور ان پر اعراب کا بطور خاص اہتمام کیا جائے۔

CS CamScanner

- ❖ مقالہ بنیادی مصادر پر مشتمل ہونا چاہئے اور تحقیق و تصنیف سے متعلق قواعد وضوابط کا مقالے میں اطلاق واظہار ہونا ضروری ہے۔
- ❖ مقالہ کی تکمیل پر اپنی تحریر کو بار بار پڑھا جائے تا کہ غلطی کی گنجائش نہ رہے۔ کمپوزنگ کی غلطیوں پر نمبر کم ہو جاتے ہیں۔
- ❖ مقالہ کمپوز شدہ ہونا ضروری ہے۔ تاہم کسی ماہر کاتب کا تحریر شدہ قلمی نسخہ بھی قابل قبول ہو گا۔ البتہ جلد کا مضبوط ہونا لازمی ہے۔

کمپوزنگ کے متعلق ہدایات:

i. اعلیٰ تعلیم میں مقالہ جات کی تفویض کا مقصد طالب علموں میں تحقیقی شعور بیدار کرنا اور تجزیاتی وتنقیدی صلاحیتوں کی جلا بخشنا ہے۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ محقق طے شدہ اصول وضوابط کی روشنی میں ہی اپنی تحقیقات مرتب کرے۔ لہذا تحقیقی مقالہ جات لکھنے والے ان ہدایات کو مد نظر رکھیں۔

ii. مقالہ متوازن طور پر ابواب و فصول میں منقسم ہو نیز ہر باب کا نام، باب کے شروع میں علیحدہ صفحہ پر لکھیں۔ اور اس پر صفحہ نمبر لکھا اور شمار نہ کیا جائے۔

iii. کاغذ کا سائز 8.6x11.6انچ (A4)، جلد بندی کی طرف سے حاشیہ 1.25 انچ اور دوسری جانب کا 0.75انچ ہو۔ اوپر کا حاشیہ ایک انچ کا اور نیچے کا 0.75انچ ہو۔ ہر صفحے پر نمبر درمیان میں اوپر کی طرف لکھا جائے۔

iv. حوالہ جات و حواشی سمیت فی صفحہ سطور کی تعداد 26-24 ہونی چاہیے۔ مختلف عنوانات کا سائز درج ذیل ہے ٹائٹل چوبیس فاؤنٹ (pt24) ابواب کے عنوانات بائیس فاؤنٹ (pt22)، فصول بیس فاؤنٹ (pt20)، مباحث 18 فاؤنٹ (pt18)، ذیلی عنوانات 16 بولڈ فاؤنٹ (pt16)، تحریر کا سائز اصل متن پندرہ فاؤنٹ (pt15) اور حاشیہ تیرہ فاؤنٹ (pt13) پر مشتمل ہونا چاہیے۔

v. مقالہ کا سرورق درج ذیل ترتیب سے تیار کیا جائے:

مقالہ کے سرورق پر عنوان مقالہ جلی حروف میں اسکے نیچے قوسین میں مقالہ برائے شهادة العالميه/تخصص فی الفقه، نیچے دائیں جانب مقالہ نگار کا نام اور بائیں جانب نگران مقالہ کا نام بمعہ عہدہ اور سب سے نیچے شعبہ امتحانات **شهادة العالمیه/تخصص فی الفقه** تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان سیشن / سال تحریر کیا جائے، صفحہ کے درمیان میں تنظیم المدارس کا مونوگرام ہونا چاہیے۔

vi. مقالہ کے انتساب سے پہلے نگران مقالہ کا سفارشی مراسلہ (Recommendation Letter) اور اس بات کا حلف (Declaration) کہ یہ کام اصلی اور سرقہ سے مبرا ہے، لگایا جائے گا۔

vii. شهادة العالميه/تخصص فی الفقه کے مقالہ جات کی جلد کے پہلے صفحہ پر ان تمام چیزوں کا اندراج اسی ترتیب سے ہو گا جیسے ہدایات میں لکھا گیا ہے مقالہ کی جلد کا رنگ گہرا میرون ہو۔ پشتے پر مقالہ کا عنوان مقالہ نگار کا نام، سال / سیشن درج ہو گا۔

❖ مقالہ کی ترتیب و محتویات:

1: عنوان / ٹائیٹل 2: تسمیہ و تحمید 3: مُشرِف کی تصدیق ودستخط 4: انتساب

5: مقدمہ/دیباچہ 6: فہرست موضوعات 7: صلب موضوع و ابحاث 8: ضمیمہ واشاریہ (اگر ہو)

9: خلاصہ بحث ونتائج 10: فہارس (آیات واحادیث وغیرہ) 11: مصادر ومراجع (ترتیب میں فنون / تہجی کا لحاظ رکھیں)

❖ **مقدمہ و دیباچہ:** اختصار وجامعیت سے کام لیا جائے، عنوان کے انتخاب کی وجوہ ترجیح اور مقالے کا سرسری جائزہ درج ہو۔

❖ ابواب و فصول:

1. ہر باب متوازن فصول پر مشتمل ہو اور تمام ابواب کی فصول حجم وضخامت میں مناسب وموزوں ہوں۔
2. جدید طرز تصنیف اپناتے ہوئے ہر باب کے آغاز میں پہلے ایک صفحہ پر جلی قلم سے باب کا نام لکھا جائے اور ذیل میں اس باب کے اہم عنوانات درج کئے جائیں۔ صفحہ کی عقبی جانب خالی چھوڑ دی جائے، اور اگلے صفحہ (سامنے /بائیں جانب والے) سے تحریر کا آغاز کیا جائے۔
3. ذیلی عناوین "بغلی سرخی" کے طور پر دائیں جانب جلی قلم سے لکھیں۔
4. تحریر میں پیرابندی اور رموز کتابت وعلامات وقف (،۔؟""!...) وغیرہ کا لحاظ رکھا جائے۔
5. اختتام پر اپنے اخذ کردہ نتائج اور اگر رائے میں "تفرد" ہو تو اس کا نمایاں اظہار ہو۔

CS CamScanner

❖ حوالہ جات اور حواشی:

1. حوالہ جات، حواشی ہر صفحے کے نیچے دیئے جائیں، یا مسلسل نمبروں کی صورت میں باب، فصل، مقالہ کے آخر میں نمبروار مصادر و مراجع و حوالہ کا ذکر کریں۔ اقتباس کو واوین ("") کے درمیان لکھیں۔
2. متن میں موجود ابہام کی وضاحت حاشیہ میں کی جائے۔ یا قوس خاص [......] (......) لگا کر اس کے درمیان لکھا جائے۔
3. حوالہ دیتے وقت پہلی جگہ مکمل حوالہ لکھا جائے۔ تقریباً تمام کتب حدیث مخرّج و محقّق دستیاب ہیں اس لئے حوالہ میں رقم الحدیث، جلد و صفحہ، مطبع و سن طباعت درج کریں۔ باب و فصل کا تذکرہ بھی کر دیا جائے تا کہ متعلقہ طبع دستیاب نہ ہونے کی صورت میں بھی اصل تک رسائی ممکن ہو سکے۔ یاد رہے حوالہ لکھتے وقت بہت احتیاط کریں کہ ممتحن آپ کے لکھے حوالہ جات کو چیک کریں گے۔ بے احتیاطی یا غلط حوالہ جات لکھنے کی صورت میں دیانت علمی کے خلاف ہونے کیساتھ ساتھ آپ امتحان میں ناکام قرار پائیں گے۔
4. آیات قرآنیہ میں سورۃ کا نام، نمبر، اس کے بعد آیت نمبر لکھیں۔ مثلاً: سورئہ بقرہ کی آیت نمبر ۱۴ کو یوں لکھیں: (البقرہ ۲: ۱۴)
5. مصنفین کے اسماء حروف تہجی کی ترتیب یا سنین ولادت، وفات کی ترتیب سے ہوں۔

فہارس: فہارس کے باقاعدہ نمبر مخصوص کئے گئے ہیں لہٰذا اپنی کاوش کو مزید بہتر بناتے ہوئے موضوعات و عناوین، آیات و احادیث، اشاریہ، اسماء و اماکن، مصادر و مراجع کی فہارس، ٹیبل بنائیں۔ ان تمام فہارس میں ترتیب (ہجائی، زمانی، مکانی) کا خاص خیال رکھیں۔

CD / فلاپی بیک اَپ: اپنے تحقیقی مواد کو کمپیوٹر پر کمپوز کروائیں اور درج ذیل ہدایات کا خاص خیال رکھیں۔

i. اپنے تحقیقی مواد کو ضائع ہونے اور انتحال و سرقہ علمی سے محفوظ رکھیں۔ بعض لوگ اس کمپوز شدہ مواد کا اپنے نام سے پرنٹ نکلوا لیتے ہیں، جس سے اصل امیدوار پر بھی نقل کرنے کا الزام آجاتا ہے، لہٰذا اپنے اصل تحقیقی مواد اور، رف عمل کو محفوظ رکھیں تا کہ بوقت ضرورت بطور ثبوت پیش کیا جاسکے۔

ii. تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے پلیٹ فارم سے یہ کوشش کی جائیگی کہ جدید تحقیقات پر مشتمل مواد کو مرتب کر کے شائع کیا جائے، لہٰذا کمپوز شدہ مواد کی Backup سی ڈی ہمراہ ارسال کریں۔

iii. تحقیقی مقالہ تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کی اعلیٰ ڈگری کے حصول کیلئے لکھوایا جاتا ہے جو تنظیم المدارس کا علمی اثاثہ شمار ہوتا ہے لہٰذا اگر اپنی تحقیقات کو شائع کرنا مقصود ہو تو اس کی اشاعت سے قبل تحریری اجازت نامہ حاصل کرنا ضروری ہے۔

نوٹ: جناب ناظم اعلیٰ / مہتمم صاحب! زید مجدہ

یہ ہدایت نامہ اور فہرست مقالات اپنے مدرسہ کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کروادیں۔ نیز ایک ایک کاپی مقالہ نگاروں کو بھی دے دیں۔

CS CamScanner

عزیز طلبہ کرام!

☆ متعدد علمی عناوین کا تعین کر دیا گیا ہے، بعض مشکل اور تحقیقی عنوانات ہیں اور بعض آسان، کچھ عصری مضمون نویسی جیسے موضوعات اور وافر مواد سے متعلق ہیں۔ اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے خوب محنت سے ریسرچ ورک کیا جائے۔ تاکہ مستقبل میں اگر اس مقالہ کو طباعتی و اشاعتی مرحلہ سے گذارنا مقصود ہو تو یہ مقالہ ہر لحاظ سے اس معیار پر پورا اترتا ہو۔

☆ اساتذہ و مشرفین عظام سے التماس ہے کہ موضوع و عنوان کے انتخاب میں طالب علم کے میلان طبعی اور استعداد کا لحاظ کرتے ہوئے چناؤ کرائیں۔ ذی استعداد طلبہ کو آسان کی بجائے مشکل اور علمی کام پر آمادہ کریں، تاکہ (ان مع العسر یسرا) کا عملی نمونہ سامنے آئے۔ اپنے عزیزوں کو تصنیف و تالیف کے میدان کا شہسوار بنانے کیلئے پوری توجہ مرحمت فرمائیں۔ اور موضوع کے مالہ اور ماعلیہ میں سے کوئی پہلو تشنہ نہ رہنے دیں۔

☆ مقالات کے عناوین بارے راہنمائی درج ذیل اساتذہ کرام و محققین عظام سے حاصل کی جاسکتی ہے، مگر یاد رہے سائل و طالب بن کر اپنی مراد حاصل کرنے کے جذبے سے مناسب و موزوں وقت پہ فون کیجئے اور فرصت بارے پہلے پوچھ لیجئے۔

نمبر شمار	اسماء گرامی	رابطہ نمبر
1	مفتی محمد عابد نسیم، گوجرہ	0300-3595565
2	حافظ محمد اسحاق ظفر، راولپنڈی	0331-8678772
3	پروفیسر عون محمد سعیدی، بہاولپور	0300-6818565
4	ڈاکٹر محمد کلیم، رحیم یار خان	0306-7318019
5	مفتی خلیل احمد قادری، لاہور	0300-8806267
6	مفتی محمد کاشف فریدی، ملتان	0305-5261588
7	مفتی اعجاز احمد، فیصل آباد	0300-7267103
8	مولانا رفاقت جلالی، اسلام آباد	0300-7565116
9	مفتی محمد زمان سعیدی، فیصل آباد	0306-5832859
10	مولانا محمد امتیاز حقانی، چنیوٹ	0346-5912691

☆ کچھ تفصیلات اور تحریر مقالہ کے لیے رہنمائی تنظیم المدارس کے فیس بک پیج پہ دے دی گئی ہے۔ درج ذیل لنک سے آپ حاصل کر سکتے ہیں :

https://www.facebook.com/tanzeemulmadarispk

☆ عنوانات، موضوعات کی ترکیب الفاظ میں ایسی تبدیلی، جس سے عنوان مزید وقیع ہو جائے، لیکن "صلب موضوع" میں کوئی کمی نہ ہو، کی اجازت ہے۔

☆ آخری عنوان پر لکھنے کے لئے ایک ہی ادارے سے کئی طالب علم بھی ہو سکتے ہیں مگر کتاب (مخطوط) کا الگ ہونا ضروری ہے۔ البتہ حجم میں بڑی کتاب ہونے کی صورت میں ایک سے زائد طالب علم بھی شریک ہو سکتے ہیں، تاہم متعدد شرکاء کی صورت میں ہر ایک کے حصے میں کم و بیش پچاس تا ساٹھ صفحاتِ تحقیق ہونے چاہئیں۔

☆ خیال رہے کہ تحقیق کیلئے ایسی کتاب (مخطوط) کا انتخاب کریں جس پر پہلے کام نہ ہوا ہو، اس سلسلہ میں شعبہ تحقیق و تصنیف تنظیم المدارس سے تحریری طور پر تصدیق حاصل کر لیں۔

☆ نتیجہ از ممتحن، مندرجہ بالا پروفارمہ کاپی کر کے امیدوار اپنے مقالے کے آغاز میں لگائے، اس میں مطلوبہ کوائف کو امیدوار خود احتیاط سے درج کرے۔

والسلام مع الاکرام
آپ کے درخشندہ مستقبل کا خواہاں

21 مارچ 2025ء

محمد عبد المصطفیٰ ہزاروی (ناظم اعلیٰ)